بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رمضان کی مبارک بادی

حدیثِ شریف: عن أبي هريرة قال: لما حضر رمضان قال رسول الله صلى الله عليه و سلم :'' قد جاءكم رمضان, شهر مبارك, افترض الله عليكم صيامه, تفتح فيه أبواب الجنة وتغلق فيه أبواب الجحيم وتغل فيه الشياطين, فيه ليلة خير من ألف شهر من حرم خيرها فقد حرم ''۔ {مسند احمد 2ص230،سنن النسائی 4 ص129}

ترجمہ :حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رمضان المبارک کا مہینہ آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " رمضان المبارک کا مہینہ آگیا، یہ بڑا مبارک مہینہ ہے، اللہ تعالیٰ نے اس ماہ کا روزہ تم لوگوں پر فرض کیا ہے، اس ماہ میں جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کردئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے، اس ماہ میں ایک رات ہے جو ہزار ماہ سے افضل ہے، جو اس رات کے خیر وبرکت سے محروم رہا وہ حقیقی محروم ہے "{مسند احمد ،سنن النسائی}

تشریح :رمضان المبارک کی آمد آمد ہے، رحمتِ الٰہی کے خصوصی بارشوں کا موسم قریب ہے، اہل زمیں کیلئے ایک نہایت عظیم نفع بخش تجارت کا موسم آرہا ہے، چنانچہ یہ مہینہ اس لائق ہے کہ آخرت کے تاجروں کو اس ماہ کے آمد پر مبارک باد پیش کی جائے اور انہیں اس عظیم تجارت کیلئے تیار رہنے کی دعوت دی جائے۔ زیر بحث حدیث بھی اسی امر سے متعلق ہے جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سال رمضان المبارک کی آمد پر اپنے صحابہ کو مبارک بادی وخوشخبری سناتے ہوئے فرمایا کہ رمضان کا مہینہ تمہارے اوپر سایہ فگن ہورہا ہے جو خیر وبرکت سے مالامال ہے، اس میں طرح طرح کی خیر وسعادت ہے، حسی خیر وبرکت بھی ہے اور معنوی خیر وبرکت بھی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ماہ کی بعض برکتوں کا ذکر فرمایا:

{1}**اس ماہ کا روزہ فرض ہے** : اس ماہ کی سب سے عظیم برکت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس ماہ کے روزے کو اسلام کا رکن قرار دیا ہے اور ہر بالغ وعاقل مسلمان جو اس ماہ میں بخیر وعافیت ہو اس پر اس ماہ کا روزہ فرض قرار دیا ہے، اگر اس روزے کے دینی ودنیوی فوائد وبرکات پر ایک نظر ڈالیں تو اس ماہ کی برکت کا اندازہ بآسانی کیا جاسکتا ہے، چنانچہ ایک روزہ دار کی سعادت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوسکتی ہے کہ بھوکے پیاسے رہنے کے سبب اسکے منھ سے جو بو ظاہر ہوتی ہے وہ اسکے مالک و مربی کے نزدیک مُشک سے بھی زیادہ خوشبودار ہے، روزہ دار کیلئے یہ کس قدر عظیم خوشخبری ہے کہ اسکے کریم وجواد رب نے روزے کا اجر وثواب بے حساب رکھا ہے!

{2}**جنت کے دروازے کھلے ہیں** : اس ماہ میں خیر وبرکت کا ایک مظہر یہ بھی ہے کہ اس ماہ کی پہلی ہی شب کو اللہ تعالیٰ اپنے مومن اور خیر کے طالب بندوں کے لئے جنت کے **آٹھوں** دروازے کھول دیتا ہے تاکہ وہ اس جنت کے قریب کرنے والے اعمال جیسے روزہ، تراویح، صدقہ وخیرات، تلاوت قرآن مجید، اور ذکر ودعا واستغفار کا اہتمام کریں۔

{3}**جہنم کے دروازے بند** : جنت کے دروازوں کے برخلاف جہنم کے ساتوں دروازے بند کردئے جاتے ہیں اور ان میں سے کسی بھی دروازے کو کھلا نہیں رکھا جاتا تاکہ اس عذاب کے گھر سے بچنے کی فکر کرنے والے بندے یہ اطمینان رکھیں کہ ان کا رب رحیم وکریم انہیں اس گھر میں داخل نہیں کرنا چاہتا بلکہ ماہِ رمضان کو مبارک قرار دینے کی وجہ ہی یہ ہے کہ کفار وفساق اور حق ناشناس وناسپاس لوگوں کیلئے تیار کئے گئے اس دارِ عذاب سے اللہ تعالیٰ انھیں دور رکھے اسکا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ جو لوگ اس دار عذاب جہنم کے حقدار ہیں، اس مبارک ماہ میں بھی وہ اپنی زندگی میں کوئی تبدیلی نہیں لائے اور دار رحمت کے کھلے دروازے سے بھی انکے لئے اس میں داخلے کا سبب بننے والے عمل کا باعث نہ بنے تو وہ لوگ اس سے بچ جائیں، ایسا ہر گز نہیں ہے کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ انھیں دارِ عذاب میں ڈھکیل دینے پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔

{4}**شیطان قید**: اس مبارک ماہ کی ایک برکت یہ بھی ہے یہ مہینہ داخل ہوتے ہی سرکش جنوں اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا اور لوہے کے بڑے مضبوط زنجیروں میں انھیں قید کر دیا جاتا ہے تاکہ اہل ایمان کو گمراہ کرنے اور پریشان کرنے سے عاجز و بے بس رہیں، بعینہٖ اسی طرح کہ جب کسی خاص وپُر تکلّف مہمان کا کسی کے یہاں آنے کا موقعہ ہوتا ہے تو وہ اپنے گھر کو مزین کرتا اور آمد سے قبل ہی دروازے کو کھلا چھوڑ دیتا اور وہ کمرے جن میں غیر ضروری اور بے کار چیزیں ہوتی ہیں انھیں بند کر دیتا ہے اور اگر گھر میں کوئی موذی اور سرکش کتا ہوتا ہے تو اسے گھر سے باہر باندھ دیتا ہے، واللہ اعلم

{5}**لیلۃالقدر**: اس ماہ کی ایک عظیم برکت یہ ہے کہ اس ماہ میں شب قدر ہے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی صاحب قدر ہے، جسکا اندزہ اس سے لگایئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی سب سے محبوب کتاب کو اپنے سب سے محبوب نبی پر نازل کرنے کیلئے اسی رات کا انتخاب کیا ہے، اس رات کی فضیلت میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس عظیم کتاب میں ایک مستقل سورت نازل فرمائی ہے اور مزید یہ کہ اپنے محبوب نبی کی امت پر اپنا فضل ظاہر کرتے ہوئے اس ایک رات کو ہزار مہینے سے بہتر قرار دیا ہے {لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ} یعنی اس رات میں چند گھنٹے قیام، دعا واستغفار اور تلاوت قرآن مجید وغیرہ کا اجر اس قدر زیادہ ہے کہ ہزار مہینے کی عبادتیں بھی اسکا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ پھر سوچیں کہ جو شخص اس رات کی قدر کو نہ پہچانے اور اس میں شب بیداری کر کے اپنی مغفرت نہ کرالے اس سے بڑا محروم شخص اس دنیا میں اور کون ہوگا۔ نوٹ: یہی حدیث سنن الترمذی و سنن ابن ماجہ وغیرہ میں بھی ہے جس میں اس ماہ کی دو برکتوں کا مزید ذکر ہے۔

{6}**اللہ کی جانب سے ہر شب ندا**: اس ماہ کی ہر شب کو اللہ تعالیٰ رحیم وکریم کی طرف سے ایک مُنادی پکارتا ہے کہ اے نیکی کے طالب قدم بڑھا، چونکہ اس ماہ میں جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں لہٰذا اس طرف لے جانے والے عمل کو غنیمت سمجھ اور جنت میں داخل ہونے کا سامان کرلے، اور اے بد کرداری کے شائق رک جا اور چونکہ اس ماہ میں جہنم کے دروازے بند ہیں اسلئے اس موقعہ کو غنیمت سمجھ اور اس راستے سے پھرنے کے بارے میں سوچ۔

{7}**جہنم کی آگ سے رہائی** : اس ماہ کی ہر رات کو اللہ تعالیٰ بہت سے گنہگاروں کو جہنم کی آگ سے رہائی دیتا ہے کیونکہ ان بندوں کو اپنی کوتاہی کا احساس ہوتا ہے اور اس ماہ کے داخل ہوتے ہی وہ روزہ، تراویح میں مشغول ہو جاتے اور اپنی پرانی روش کو بدل لیتے ہیں، انکا رجحان توبہ واستغفار کی طرف ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی انھیں محروم نہیں کرتا۔

فوائد :

1۔ جنت و دوزخ اللہ کی مخلوق ہیں اور اس وقت موجود ہیں۔

2۔ جنت کے بھی دروازے ہیں اور جہنم کے بھی، پھر وقت اور موسم کے لحاظ سے وہ کھولے اور بند کئے جاتے ہیں۔

3۔ رمضان المبارک وہ ان مبارک اوقات وازمان میں سے ہے جن میں جنت کے دروازے کھولے جاتے اور جہنم کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں۔

4۔ جو شخص رمضان المبارک اور شب قدر میں نازل ہونے والی رحمتوں اور برکتوں سے محروم رہا وہ بڑا ہی بد نصیب ہے۔

**خلاصہء درسِ حدیث نمبر 135، بتاریخ: 29/28 شعبان 1431ھ، مطابق 10/9 اگست، 2010

فضیلۃالشیخ/**ابو کلیم مقصود الحسن فیضی** حفظہ اللہ

الغاط، سعودی عرب